بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

الحمدللہ کہ مارچ اپریل ۸۵ء مطابق جمادی الاُخری و رجب ۱۴۰۵ھ کا مشترکہ شمارہ پیش خدمت ہے۔ اس شمارے کو 'چھٹے سالانہ محاضراتِ قرآنی' کے موقع پر ایک 'خصوصی اشاعت' کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے ——— پیشِ نظر شمارے کا آغاز والد محترم، ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تین تحریروں سے ہو رہا ہے ان میں سے پہلی دو کا پس منظر یہ ہے کہ ۸۳ء کے محاضراتِ قرآنی کے لئے انہوں نے 'مسلمانوں کی دینی ذمہ داریاں، قرآن حکیم کی روشنی میں' کے عنوان سے ایک اہم مقالہ سپردِ قلم کرنے کا آغاز کیا تھا لیکن اُس کا صرف مقدمہ ہی تحریر کر سکے تھے جو محاضرات کی ایک نشست میں پڑھ کر سُنا دیا گیا تھا، بقیہ مضمون تقریر کی شکل میں بیان ہوا تھا۔ اس سال، چونکہ، محاضراتِ قرآنی کے لئے اسی موضوع کو ایک عمومی بحث کے لئے اختیار کر لیا گیا ہے لہٰذا والد محترم نے اس کے لئے علمائے کرام کو اظہارِ خیال کی دعوت دینے کی غرض سے پورے مضمون کا ایک خلاصہ (SYNOPSIS) مرتب کر دیا، جو علمائے کرام کو دعوت نامے کے ساتھ ارسال کیا گیا اور ماہنامہ میثاق (مارچ ۸۵ء) میں شائع بھی کر دیا گیا ———
زیرِ نظر شمارے میں پہلے 'تصوّرِ فرائض دینی' کا ملخص (SYNOPSIS) شائع کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد اس کے ابتدائی جملوں کی شرح کی حیثیت سے متذکرہ بالا 'مقدمہ' شائع کیا جا رہا ہے — تیسری تحریر سلسلہ وار مضمون 'حقیقتِ انسان' کی دوسری کڑی ہے جس کا حکمتِ قرآن کے بہت سے قارئین کو شدت سے انتظار تھا۔

چھٹے سالانہ محاضراتِ قرآنی، ان شاء اللہ العزیز، ۲۲ تا ۲۰ مارچ منعقد ہونگے۔ پاکستان اور بھارت کے قریباً یک صد علماء کی خدمت میں محاضرات کا دعوت نامہ ارسال کیا گیا ہے، جن علماء کے لئے محاضرات میں شرکت کرنا کسی سبب سے ممکن نہ ہو گا ان سے بھی ہماری گذارش ہے کہ وہ محاضرات کے لئے طے شدہ موضوعات پر تحریری طور

پر مفصّل آراء بذریعہ ڈاک ہمیں ضرور بھیج دیں ۔ چنانچہ محاضرات کے ضمن میں جتنے بھی مضامین یا مقالات ہم تک پہنچیں گے انہیں ترتیب وار شائع کردیا جائے گا ۔ ان شاء اللہ ۔

مولانا محمد طاسین صاحب کے محققانہ مقالے "مضاربت کی حقیقت اور شرعی حیثیت" کی آخری قسط اس شمارے میں شامل ہے ۔ مزید برآں "مزید اشکالات کے جوابات" کے عنوان سے مولانا موصوف کا ایک اور مضمون بھی شاملِ اشاعت ہے، جس میں مولانا نے محمد اکرم خان، ڈائریکٹر کمرشل آڈٹ کے بعض اعتراضات کا جواب دیا ہے ۔ محمد اکرم خان صاحب کے اعتراضات کا تعلق مولانا طاسین صاحب کے اس مفصل اور وقیع مقالے سے ہے جو "مروجہ نظامِ زمینداری اور اسلام" کے زیرِ عنوان متعدد اقساط کی شکل میں "حکمتِ قرآن" میں سلسلہ وار شائع ہوا تھا، اس سے قبل بھی محمد اکرم خان صاحب نے کچھ اعتراضات پیش کئے تھے جو دسمبر ۸۳ء کے شمارے میں شائع ہوئے تھے، مولانا طاسین صاحب کی جانب سے ان اشکالات کا جواب مارچ ۸۴ء کے حکمتِ قرآن میں شائع کیا گیا تھا ۔ بعد ازاں محمد اکرم خان صاحب کے وارد کردہ "مزید اشکالات" کو اگست ۸۴ء کے شمارے میں شاملِ اشاعت کیا گیا تھا، مولانا کی جانب سے ان کا جواب اس شمارے میں قارئین کی نظر سے گزرے گا۔